

انگلینڈ میں تکرار عیدین و جمعہ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سنا ہے کہ ایک شہر میں مختلف مساجد میں عیدو جمعہ قائم کرنے میں اختلاف ہے تو پھر کیا ایک مسجد میں متعدد عید کی نمازیں پڑھنا جائز ہے کیونکہ انگلینڈ میں ایسا ہی ہوتا ہے اور ایسے ہی جمعہ کی متعدد جماعتیں کروانا جائز ہے؟ کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ایک ہی مسجد میں جمعہ پڑھنا ممکن نہ ہوسکے گا اور جمعہ ویک ڈیز (Week days) میں آتا ہے اور ہر ایک کو ایک ہی وقت میں چھٹی ملنا نہ ممکن ہے لہذا کچھ پہلی جماعت میں شرکت کرتے ہیں اور کچھ دوسری میں اور تیسری پر اہم یہ ہے کہ بدمذہبوں نے کئی جمعوں کا آغاز کر رکھا ہے لہذا اگر سنی لوگ ایسا نہیں کرتے تو بھولی بھالی عوام اہلسنت ان کے پیچھے جمعہ پڑھے گی؟

سائل: امام ابوبکر، بریڈ فورڈ (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

ایک شہر میں متعدد جگہوں پر نماز عید پڑھنا جائز ہے اور اس پر سب کا اتفاق ہے اور ایک شہر میں متعدد جگہوں پر نماز جمعہ قائم کرنے میں اختلاف ایسا ہے مگر راجح اور مفتی بہ قول جواز ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے: **(ثَوْدَى بِمِصْرٍ) وَاحِدٍ (بِمَوَاضِعٍ) كَثِيرَةٍ (اتِّفَاقًا):** عیدکی نماز اتفاقاً ایک شہر میں بہت سی جگہوں پر ادا کی جاسکتی ہے۔ اس کے تحت علامہ ابن عابدین شامی ردالمحتار میں فرماتے ہیں **"وَالْخِلَافُ إِنَّمَا هُوَ فِي الْجُمُعَةِ"** اختلاف تو صرف جمعہ میں ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار باب العیدین ج 2 ص 176)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: اور صلوة عید میں جواز تعدد متفق علیہ ہے بخلاف جمعہ کہ اس میں خلاف ہے اور راجح جواز۔ (فتاویٰ رضویہ ج 8 ص 577)

اور ایک ہی جگہ پر دوبارہ جمعہ کی نماز کا ادا کرنا بلاضرورت ناجائز ہے اور ہاں دفع حرج اور ضرورت کی وجہ سے ایک ہی مسجد یا جگہ پر عید و جمعہ کی متعدد جماعتیں کروانا جائز ہے بشرطیکہ ہر جماعت کے لیے امام معین ہو جسے عوام نے عید و جمعہ کی نماز کے لیے مقرر کیا ہو۔ بلاشبہ مسلمانوں کی کثرت کی وجہ سے مسجد کا تنگ پڑنا اور ایک ہی وقت میں مسلم ورکرز کو جمعہ پڑھنے کی اجازت کا نہ ملنا ضرورت ہے اور عوام اہلسنت کے عقائد کا تحفظ ضروری و لازم اور بڑی اہم ضرورت ہے۔

اولاً: ایک ہی جگہ پر نماز عید کی تکرار کے بارے میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ ایک عیدگاہ میں ایک دن ایک ہی خطبہ ہے

دو امام نے دو جماعت نماز پڑھائی ان میں سے پہلے امام نے مع خطبہ نماز پڑھائی اور ثانی امام نے بدون خطبہ کے نماز ادا کی اب ان دونوں جماعتوں کی نماز ہوئی یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو دونوں کی جائز ہوئی یا ایک کی، اور اگر ایک جائز ہوئی تو پہلے کی یا ثانی کی، اور اگر ناجائز ہے تو دونوں کی ناجائز ہے یا ایک کی؟ اگر ایک ہے تو پہلے کی یا ثانی کی؟

تو آپ رحمۃ اللہ علیہ جواباً ارشاد فرمایا کہ اگر دونوں امام ماذون باقامت نماز عید تھے دونوں جائز ہو گئیں اگرچہ امام دوم نے ترک سنت کیا کہ عیدین میں خطبہ ہے فرض و شرط نہیں تو اس کا ترک موجب ناجوازی نہ ہوگا البتہ موجب اساعت و کراہت ہے۔
(فتاویٰ رضویہ ج 8 ص 575)

جو شرائط نماز عید کی ادا و صحت کی ہیں وہی جمعہ کی ہیں صرف خطبہ نماز عید میں سنت ہے جیسا کہ درمختار میں ہے: *تجب صلوتہما علی من تجب علیہ الجمعة بشرائطها المتقدمة سوی الخطبة فانها سنة بعدها* "درمختار میں ہے کہ عیدین کی نماز ان لوگوں پر لازم ہے جن پر جمعہ لازم اور خطبہ کے علاوہ تمام شرائط بھی جمعہ والی ہی ہیں کیونکہ عید کے بعد خطبہ سنت ہے (درمختار باب العیدین مطبوعہ مطبع مجتہباتی دہلی ۱/۱۱۴)

لہذا جب کسی ضرورت کی وجہ سے ایک جگہ پر نماز عید کی تکرار جائز ہے تو جمعہ کے جواز میں کونسی قباحت جبکہ دونوں نمازوں کے لیے امام معین ہو۔ اور فتاویٰ رضویہ کی اس عبارت "ایک مسجد میں تکرار نماز جمعہ ہرگز جائز نہیں" اعتراض نہ کیا جائے کیونکہ امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاویٰ رضویہ میں اس سے آگے فرماتے ہیں کہ اور (تکرار جمعہ ایک مسجد میں اس لیے جائز نہیں کہ) مسجد واحد کے لئے وقت واحد میں دو امام کی ہرگز ضرورت نہیں، تو جب پہلا امام معین جمعہ ہے دوسرا ضرور اُس کی لیاقت سے دور و مہجور تو اُس کے پیچھے نماز جمعہ باطل و محذور، البتہ اگر امام معین نے براہ شرارت خواہ اپنی کسی خاص حاجت کے سبب جلدی کی اور وقت معہود سے پہلے معدودے چند کے ساتھ نماز پڑھ لی عامہ جماعت مسلمین وقت معین پر حاضر ہوئی تو اب ظاہراً مقتضائے نظر فقہی یہ ہے کہ انہیں جائز ہو کہ دوسرے شخص کو باتفاق عام مسلمین امام مقرر کریں اور نماز جمعہ پڑھیں: *لحصول الضرورة بالضرورة ولم تندفع بما فعل الامام بل لم يحصل من فعله ما كان نصبه فما نصب الالعامۃ لالعدة نفر كما لا يخفى وليحرر۔ واضح ضرورت پائے جانے کی وجہ سے اور یہ ضرورت امام کے فعل سے پوری نہیں ہوئی بلکہ جس مقصد کے لئے اس کا تقرر ہوا وہ حاصل نہ ہوا وہ تو عام لوگوں کے لئے مقرر تھا نہ کہ چند لوگوں کے لئے جیسا کہ مخفی نہیں، اسے واضح کر لینا چاہئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔*

(فتاویٰ رضویہ ج 8 ص 362)

اس عبارت سے معلوم ہوا تکرار جمعہ ایک مسجد میں اس لیے جائز نہیں ایک مسجد میں دوسرے امام کی ضرورت نہیں اور جب ایک مسجد میں دوسرے امام کی ضرورت متحق ہو جائے تو جائز ہے۔ اور دیکھئے آگے آپ رحمۃ اللہ علیہ نے خود ضرورت کے تحت پہلی بار جمعہ کی جماعت کے قائم ہونے کے باوجود دوسری جماعت کو اسی مسجد میں قائم کرنے کا حکم فرمایا۔ ارشاد فرماتے ہیں: تو اب ظاہراً مقتضائے نظر فقہی یہ ہے کہ انہیں (جن کی نماز جمعہ رہ گئی) جائز ہو کہ دوسرے شخص کو باتفاق عام مسلمین امام مقرر کریں اور نماز جمعہ پڑھیں۔

ثانیاً: احناف کا موقف یہ ہے کہ گاؤں میں جمعہ کی نماز نہیں اور اسی پر اعلیٰ حضرت امام اہلسنت نے فتویٰ صادر فرمایا مگر اب مفتیان کرام گاؤں میں جمعہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر اہلسنت گاؤں میں جمعہ قائم نہیں کریں گا تو بدمذہب ضرور کریں گے اور گاؤں کی بھولی بھالی عوام کے عقائد کے تحفظ کی خاطر گاؤں میں جمعہ کے جواز کا فتویٰ دیا گیا۔ لہذا اب انگلینڈ میں نمازیوں کی کثرت اور اژدہام اور تحفظ عقائد کی خاطر ایک ہی جگہ پر تعدد جمعہ کے جواز کا فتویٰ دیا جائے گا۔

ثالثاً: یہاں پر لوگوں کا دنیوی مشاغل میں مصروفیت اور عبادت و بندگی میں تساہل و فرار واضح ہے لہذا یہاں پر تعدد جمعہ کے عدم جواز کا قول ان کے تساہل و جہل میں اضافہ کرے گا۔ لہذا تعدد جمعہ کے جواز کا قول ہی حکمت و دانائی کے موافق ہے۔

البتہ احتیاط یہ ہے کہ جمعہ پڑھنے کے ساتھ احتیاطی ظہر پڑھ لی جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جمعہ پڑھنے کے بعد چار رکعتیں ظہر کی پڑھ لی جائیں۔

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 4-4-2018

Multiple 'Eid and Jum'ah Salāhs

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: I have heard that there is a difference of opinion with regards to establishing 'Eid and Jum'ah in various masjids regarding a particular city. So is it permissible to have several 'Eid Salāhs in one masjid because this is actually the case in the U.K. Likewise, is it permissible to have multiple congregational Jum'ah Salāhs? As if this is not done, then it will not be possible to pray Jum'ah in only one masjid. Also, because Jum'ah is on a weekday, so it is not possible for everyone to be given time off and at the same time; this is why some join in with the earlier jamā'ah and some with the second or third. The problem is that the deviants have started several Jum'ahs, therefore if Sunnīs do not do this, then will the common laymen among the Ahl al-Sunnah pray Jum'ah behind them?

Questioner: Imām Abū Bakr from Bradford, U.K.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

It is permissible to have the 'Eid prayer in multiple places in one city, and everyone [among the scholars] agree upon this. There is a difference of opinion with regards to having the Jum'ah prayer in several places in one city, however the preferred opinion and that which the legal verdict is given according to is that it is permissible. Just as it is stated in Durr Mukhtār that,

"(اتِّفَاقًا) كَثِيرَةٌ (بِمَوَاضِعَ) وَاحِدٍ (تُوَدَّى بِمِصْرٍ)"

"It is agreed that one can have 'Eid Salāh in multiple areas in one city."

'Allāmah ibn 'Ābidīn al-Shāmī states in Radd al-Muhtār regarding this that,

"وَالْخِلَافُ إِنَّمَا هُوَ فِي الْجُمُعَةِ"

"The difference of opinion is only with regards to Jum'ah."

[Durr Mukhtār with Radd al-Muhtār, vol 2, pg 176]

The Imām of the Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh ﷻ shower him with mercy, states that the permissibility of numerous 'Eid Salāhs is agreed upon,

in comparison to Jum'ah, as there is a difference of opinion in this, whereas permissibility is in the preferred opinion.

[Fatāwā Ridawīyyah, vol 8, pg 577]

However, to have another Jum'ah Salāh in the same place without any need is impermissible. Yes, it is permissible to have multiple congregational Salāhs for Jum'ah and 'Eid in one masjid or one place due to need and to remove hardship, provided that the Imām for every Jamā'ah is specified who the general public [i.e. the committee] have fixed for the 'Eid and Jum'ah Salāh. Without doubt, need exists for such due to the masjid being confined because of the sheer amount of Muslims, as well as the fact that Muslim workers not receiving time off at one given time. Furthermore, protecting the beliefs of the general public of the Ahl al-Sunnah is essential, imperative and a great need of the absolute and utmost importance.

Firstly, the Imām of the Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh shower him with countless mercy, was asked regarding multiple 'Eid prayers in one place only, that if two Imāms led the congregation of two Salāhs alongside khutbah, on the same day in the same place for 'Eid Salāh, such that the first of the two Imāms led Salāh alongside khutbah and the second led without, then is their Salāh valid or not? If it is permissible, then were both or just one; if only one was permissible, then was it the first or the second? If impermissible, then were both or just the one; if only one, then was this the first or the second?

So he, may Allāh ﷻ shower him with endless mercy, states in reply, that if the 'Eid Salāhs of both Imāms were established with permission, then both will be permissible. Even though the second Imām left out a Sunnah - referring to the khutbah of 'Eid - however, it is not a fard nor a condition, thus leaving it out is not a cause of impermissibility. However, it does mean that it is wrong and disliked.

[Fatāwā Ridawīyyah, vol 8, pg 575]

The conditions for the correctness and validity of 'Eid Salāh are also that of for Jum'ah Salāh; only that the khutbah for 'Eid being Sunnah, just as it is stated in Durr Mukhtār that,

""تجب صلواتهما على من تجب عليه الجمعة بشرائنها المتقدمة سوى الخطبة فانها سنة بعدها

"The Salāh of 'Eid is essential for those whom Jum'ah is essential, and other than the khutbah, the rest of the conditions are also those of Jum'ah, because the khutbah after 'Eid [Salāh] is Sunnah."

[Durr Mukhtār, vol 1, pg 114]

Thus, when it is permissible to have multiple ‘Eid Salāhs in one place due to need, then what issue is there with the permissibility of Jum’ah, when the Imām is fixed for both Salāhs. Also no objection is to be made regarding the following text in Fatāwā Ridawīyyah, “Multiple Jum’ah Salāhs in one masjid is never permissible” because the Imām of the Ahl al-Sunnah, Imām Ahmad Ridā Khān, may Allāh ﷻ shower infinite mercies upon him, states after this in Fatāwā Ridawīyyah that, “(Multiple Jum’ah Salāhs in one masjid is never permissible, in the sense that) there is never a need for two Imāms at one given time in one masjid. So when the first Imām is fixed for Jum’ah, then the competence of the second is definitely far and cut-off [i.e. there is no need for him], thus Jum’ah Salāh behind him is void and prohibited. However, if the fixed Imām was hurrying and rushing, be it out of mischief or whether it was due to a particular reason of his own, and prayed Salāh with a few people before the agreed time, [then] the rest of the Muslim general public were present at the agreed time, so now, [judging] on the apparent, from a Fiqhī sense it is permissible for them that they select the second person as the Imām with mutual consent of all the Muslims present [i.e. the decision of the committee], and they pray Jum’ah.

لحصول الضرورة بالضرورة ولم تندفع بما فعل الإمام بل لم يحصل من فعله ما كان نصبه فما نصب العامة
لألعدة نفر كما لا يخفى وليحرر

Due to a clear need being found and this need was not fulfilled by the actions of the Imām. Rather, the purpose for which he was selected was not fulfilled; he was fixed for the general public, not merely a select few - just as it is not unclear. This should clarify this, and Allāh ﷻ knows best.

[Fatāwā Ridawīyyah, vol 8, pg 362]

From this text, one comes to know that multiple Jum’ah Salāhs are not permissible when there is no need for a second Imām in a masjid. When the need for a second Imām in a masjid is found, then it is permissible. Note that he, may Allāh ﷻ shower him with mercy, further goes on to state regarding establishing a second jamā’ah in that very masjid due to actual need, despite the jamā’ah of Jum’ah being established the first time round. He states, “So now, [judging] on the apparent, from a Fiqhī sense it is permissible for them that they select the second person as the Imām with mutual consent of all the Muslims present [i.e. the decision of the committee], and they pray Jum’ah.”

Secondly, the Hanafī stance is that there is no Jum’ah Salāh in villages, and A’lāhadrat, the Imām of the Ahl al-Sunnah has actually issued the fatwā [legal verdict] upon this. However, the respected Muftīs of today’s day and age issue the

fatwā of permissibility for Jum'ah in villages. The reasoning behind this is that if the Ahl al-Sunnah do not establish Jum'ah in villages, then the deviants will definitely do so, and [so] the the fatwā of permissibility was given for the sake of protecting the 'Aqā'id [beliefs] of the common laymen. Therefore, the fatwā of permissibility is given in the U.K. for multiple Jum'ahs in one place due to the vast crowds of people and for the sake of protecting 'Aqā'id [beliefs].

Thirdly, people being busy & occupied in worldly engagements and laziness & avoiding worship is apparent. Thus, the stance of multiple Jum'ahs being impermissible will only increase their ignorance and carelessness, therefore the stance of multiple Jum'ahs being permissible is totally in line within ingenuity and wisdom.

Nevertheless, safety is that, alongside praying Jum'ah, one also prays Zuhr as a precautionary measure. The method for this is that after praying Jum'ah, four rak'ahs of Zuhr are prayed.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali